روزنامہ
ٹیلیفون نمبر 047-6213029 FR-10

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

جمعرات 24 نومبر 2011ء 27 ذی الحج 1432 ہجری 24 نبوت 1390 ہش جلد 61-96 نمبر 265

نماز کے لئے وضو

حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:۔ وضو کے بغیر نماز نہیں ہوتی۔

(ترمذی کتاب الطهارة باب لاتقبل صلوٰة بغير طهور حديث 1)

حضرت علیؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نماز کی کنجی وضو ہے۔

(ترمذی کتاب الطهارة باب ان مفتاح الصلوٰة طهور حديث نمبر 3)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

اس بات کو بہت جلد ایک عقلمند سمجھ سکتا ہے کہ جب کہ انسان اشرف المخلوقات ہے اور خدا نے زمین کے تمام پرند وچرند پر اس کو بزرگی دے کر اور سب پر حکومت بخش کر اور عقل وفہم عنایت فرما کر اور اپنی معرفت کی ایک پیاس لگا کر اپنے ان تمام افعال سے جتلا دیا ہے کہ انسان خدا کی محبت اور عشق کے لئے پیدا کیا گیا ہے تو پھر اس سے کیوں انکار کیا جائے کہ انسان محبت ذاتیہ کے مقام تک پہنچ کر اس درجہ تک پہنچ جائے کہ اس کی محبت پر خدا کی محبت ایک روح کی طرح وارد ہو کر تمام کمزوریاں اس کی دور کر دے۔ اور جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے وجود روحانی کے ششم مرتبہ کے بارے میں فرمایا ہے۔ والذین ھم علیٰ صلوٰتھم ...... ایسا ہی دائمی حضور اور سوز وگداز اور عبودیت انسان سے سرزد ہو اور اس طرح پر وہ اپنے وجود کی علّت غائی کو پورا کرے جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے وما خلقت الجن...... یعنی میں نے پرستش کے لئے ہی جنّ وانس کو پیدا کیا ہے۔ ہاں یہ پرستش اور حضرت عزّت کے سامنے دائمی حضور کے ساتھ کھڑا ہونا بجز محبت ذاتیہ کے ممکن نہیں۔ اور محبت سے مراد یک طرفہ محبت نہیں بلکہ خالق اور مخلوق کی دونوں محبتیں مراد ہیں تا بجلی کی آگ کی طرح جو مرنے والے انسان پر گرتی ہے اور جو اس وقت اس انسان کے اندر سے نکلتی ہے بشریت کی کمزوریوں کو جلا دیں اور دونوں مل کر تمام روحانی وجود پر قبضہ کر لیں۔

یہی وہ کامل صورت ہے جس میں انسان ان امانتوں اور عہد کو جن کا ذکر وجود روحانی کے مرتبہ پنجم میں تحریر ہے کامل طور پر اپنے اپنے موقع پر ادا کر سکتا ہے۔ صرف فرق یہ ہے کہ مرتبہ پنجم میں انسان صرف تقویٰ کے لحاظ سے خدا اور مخلوق کی امانتوں اور عہد کا لحاظ رکھتا ہے اور اس مرتبہ پر محبت ذاتی کے تقاضا سے جو خدا کے ساتھ اس کو ہو گئی ہے جس کی وجہ سے خدا کی مخلوق کی محبت بھی اس میں جوش زن ہو گئی ہے اور اس روح کے تقاضا سے جو خدا تعالیٰ کی طرف سے اس پر نازل ہوتی ہے ان تمام حقوق کو طبعاً بوجہ احسن ادا کرتا ہے اور اس صورت میں وہ حسن باطنی جو حسن ظاہری کے مقابل پر ہے بوجہ احسن اس کو نصیب ہو جاتا ہے کیونکہ وجود روحانی کے مرتبہ پنجم میں تو ابھی وہ روح انسان میں داخل نہیں ہوئی تھی جو محبت ذاتیہ سے پیدا ہوتی ہے اس لئے جلوۂ حسن بھی ابھی کمال پر نہیں تھا مگر روح کے داخل ہونے کے بعد وہ حسن کمال کو پہنچ جاتا ہے۔ ظاہر ہے کہ مردہ خوبصورت اور زندہ خوبصورت یکساں آب وتاب نہیں رکھتے۔

(براہین احمدیہ۔ روحانی خزائن جلد 21 ص 217)

سیدنا بلالؓ فنڈ۔ ایک اعزاز

احمدیت کیلئے اپنی جان کی قربانی پیش کرنے والوں کے خاندانوں کی کفالت کیلئے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے 14 مارچ 1986ء کے خطبہ جمعہ (مطبوعہ خطبات طاہر جلد 5 صفحہ 213) میں ایک فنڈ کا اعلان اور اس کی حکمت بیان کرتے ہوئے فرمایا۔

"میں جماعت کو یہ بھی تسلی دلانا چاہتا ہوں کہ اللہ کے فضل سے جماعت احمدیہ میں کوئی بھی خدا کی راہ میں مارا جانے والا ہرگز یہ وہم لے کر یہاں سے رخصت نہیں ہوتا کہ میرے بیوی بچوں کا کیا بنے گا۔ جماعت احمدیہ میں ایسے لوگوں کے بچے یتیم نہیں ہوا کرتے۔ یہ ایک زندہ جماعت ہے اور یہ ناممکن ہے کہ جماعت اپنے قربانی کرنے والوں کے اہل وعیال کو اور ان کے حقوق کو بھول جائے۔ ایسی جماعتوں کی زندگی کی ضمانت اس بات میں ہے کہ ان کے قربانی کرنے والوں کو اپنے پسماندگان کے متعلق کوئی فکر نہ رہے۔"

اس فنڈ کی عظمت اور اس کی اہمیت کے بارہ میں حضور نے فرمایا۔

"یہ ہرگز صدقہ کی تحریک نہیں بلکہ جو شخص اس میں حصہ لے گا وہ اسے اعزاز سمجھے گا اور خیال کرے گا کہ مجھے جتنی خدمت کرنی چاہئے تھی اتنی نہیں کی بلکہ بہت ہی معمولی خدمت کی توفیق پائی ہے۔"

اس تحریک میں حصہ لینے والوں کو نصائح کرتے ہوئے حضور نے فرمایا۔

"پوری طرح شرح صدر اور محبت کے جذبہ سے جو دینا چاہتا ہے وہ دے، ادنیٰ سا بھی تردد یا بوجھ ہو تو وہ ہرگز نہ دے۔ یہ ایک خاص نوعیت کی تحریک ہے جس میں بشاشت طبع ہی ضروری نہیں بلکہ طبیعت کا دباؤ ضروری ہے۔ دل سے بے قرار تمنا اٹھ رہی ہو، یہ خواہش پیدا ہو رہی ہو کہ میں اس میں شامل ہوں۔ آج ایک آنہ بھی جس کو توفیق ہو وہ بھی بہت عظیم دولت ہے وہ بھی خدا تعالیٰ کی طرف سے ایک بہت بڑی سعادت ہوگی۔"

اس اعلان کے ایک روز بعد یعنی 15 مارچ 1986ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اس تحریک کو سیدنا بلالؓ فنڈ کا نام عطا فرمایا۔

اس فنڈ میں چندہ کی ادائیگی کرنے والے احباب کے ناموں کی فہرست دعا کیلئے ہر ماہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں پیش کی جاتی ہے۔

(صدر سیدنا بلال فنڈ کمیٹی)

مکرم سید شمشاد احمد ناصر صاحب

سیرالیون کے 50ویں یوم آزادی کے موقع پر
بیت الرحمان سلورسپرنگ میری لینڈ میں ایک تقریب

سیرالیون مغربی افریقہ کا وہ خوش قسمت ملک ہے جس نے 1961ء میں آزادی حاصل کی تھی۔ اس سال یہ اپنی آزادی کی پچاسویں سالگرہ منا رہے ہیں۔ ماہ اپریل سے ان کی تقاریب شروع ہوئی ہیں۔

سیرالیون کے سفیر جناب عزت مآب H.E Bockari K. Stevens نے جب امسال اپریل میں یوم آزادی کی تقریب کا اہتمام اپنی رہائش گاہ پر کیا تو اس وقت مکرم ڈاکٹر ظہیر احمد باجوہ صاحب، مکرم میاں وسیم ابراہیم صاحب، مکرم محمد حسن بنگورہ صاحب اور خاکسار نے شرکت کی۔

اس کے بعد خاکسار نے یہ تقریب بیت الحمید لاس اینجلس میں بھی منعقد کی جس میں عزت مآب جناب سفیر صاحب نے بذریعہ فون واشنگٹن سے خطاب کیا تھا۔

اس طرح ہم نے جماعت احمدیہ کے ہیڈ کوارٹر واقع سلورسپرنگ میری لینڈ بیت الرحمان 1500 Good Hope Rd میں بھی اس تقریب کا اہتمام کیا۔

مکرم سفیر صاحب سیرالیون نے اس تقریب کی منظوری کے ساتھ ساتھ اس کی تاریخ بھی 16/اکتوبر مقرر کر دی اور یہ بھی کہا کہ وہ خود اس تقریب میں شامل ہوں گے۔

تاریخ مقرر ہونے پر خاکسار نے واشنگٹن اور میری لینڈ سیرالیون کی مختلف کمیونٹیز کے ساتھ فون پر رابطہ کیا اور بہت سے احباب کے ساتھ ذاتی طور پر ملنے کے لیے مختلف علاقوں کے دورہ جات کئے۔ ان کمیونٹیز کے سرکردہ افراد کی پہلی میٹنگ بیت الرحمان میں منعقد ہوئی جس میں 12 سیرالیونین احباب نے شرکت کی۔ اس کے بعد لاس اینجلس سے فون کانفرنسیں کی گئیں اور پروگرام بنایا گیا۔ پروگرام بنا کر سفیر صاحب سیرالیون کی خدمت میں بھی پیش کیا گیا جس کی انہوں نے بھی منظوری عطا فرمائی۔ اس دوران بھی خاکسار کا مستقل رابطہ سیرالیون ایمبیسی کی سیکرٹری محترمہ Nadia Bangura صاحبہ کے ساتھ رہا جو ہر لحاظ سے ہمارے ساتھ تعاون اور راہنمائی کرتی رہیں۔

سب کی مجموعی کوشش سے 16/اکتوبر 2011ء بروز اتوار شام سوا چار بجے یہ تقریب بیت الرحمان میں منعقد ہوئی۔

اس تقریب کو احسن رنگ میں چلانے کے لیے خاکسار اور کمیٹی نے متفقہ طور پر سیرالیون کے ایک مشہور اور شریف النفس شخص مکرم David Baukei Vandy صاحب کا انتخاب کیا۔ مکرم D.B Vandy صاحب سیرالیون کی طرف سے وائس آف امریکہ میں پروگرام کرتے ہیں اور سیرالیون کی کمیونیٹیز میں خوب مشہور و معروف ہیں۔

خاکسار نے سیکرٹری صاحبہ محترمہ فاطمہ باری کو دعوت دی کہ وہ سٹیج پر آکر اس پروگرام کو چلانے کے لیے جناب چیئرمین David Vandy صاحب کا تعارف کرائیں۔ تعارف کے بعد انہوں نے سٹیج سنبھالا۔ پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ تلاوت میں سورۃ بقرہ کی آخری دعائیہ آیات پڑھی گئیں۔ عیسائیوں کی دعا کے لیے محترمہ Gloria Cline-Smithe صاحبہ نے انگریزی زبان میں دعائیں کرائیں۔ اس کے بعد چھٹی جماعت کی بچی نے سیرالیون اور امریکہ کا ترانہ خوش الحانی سے پڑھا جس میں سب حاضرین شامل ہوئے۔ بعد ازاں مکرم David Vandy صاحب نے ریمارکس دیے اور جماعت احمدیہ کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے اس تقریب کا اہتمام کیا۔

مکرم ڈاکٹر احسان اللہ ظفر صاحب امیر جماعت احمدیہ امریکہ نے اس موقع پر سب حاضرین کو خوش آمدید کہا اور سیرالیون کے عوام کو اس تاریخی موقع پر مبارکباد دی۔ محترم امیر صاحب نے سیرالیون کے حوالہ سے یہ ذکر بھی کیا کہ ہمارے موجودہ امام سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سیرالیون کے مختلف شہروں میں عوام کی سہولت اور ان کی ضروریات کے پیش نظر سولر سسٹم لگانے کی بھی منظوری عنایت فرمائی ہے جس پر کام ہو رہا ہے۔

محترم امیر صاحب کے استقبالیہ کے بعد مکرم محمد حسن بنگورہ صاحب (جو اس تقریب کے چیئرمین تھے) نے سیرالیون میں جماعت احمدیہ کے مشن کے بارہ میں ضروری معلومات بہم پہنچائیں اور بتایا کہ خداتعالیٰ کے فضل سے سیرالیون میں جماعت احمدیہ کا باقاعدہ مشن 1937ء میں قائم ہوا تھا۔ 1938ء میں پہلا پرائمری سکول جماعت کو قائم کرنے کی توفیق ملی۔ پہلا سیکنڈری سکول Bo شہر میں 1960ء میں قائم ہوا۔ اس وقت خداتعالیٰ کے فضل سے 200 سے زائد پرائمری سکول 53 سیکنڈری سکول کام کر رہے ہیں۔

انہوں نے یہ بھی بتایا کہ جماعت کے پانچ ہسپتال بھی کام کر رہے تھے لیکن جب ملک میں خانہ جنگی ہوئی تو حالات کے باعث دو ہسپتالوں کو بند کرنا پڑا۔ اس وقت ملک میں تین ہسپتال خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ ملک میں 550 سے زائد بیوت الذکر ہیں جن میں سے 35 بیوت الذکر میں سولر سسٹم لگا دیا گیا ہے۔ اس وقت ایک ریڈیو سٹیشن بھی کام کر رہا ہے۔ Bo میں ایک مشنری ٹریننگ کالج بھی قائم ہے۔

جماعت احمدیہ کی ان غیر معمولی خدمات کے بیان پر حاضرین احمدیت زندہ باد کے نعرے بھی لگاتے رہے۔

محترم بنگورہ صاحب کی تقریر کے بعد سیرالیون کے سابق سفیر برائے نائیجیریا مکرم M.P Bayoh صاحب نے تقریر کی۔ محترم بایو صاحب ہمارے سیکنڈری سکول Bo کے 25 سال سے زائد عرصہ تک پرنسپل رہے ہیں۔ آپ نے اپنی تقریر میں بڑی دبنگ آواز سے خلافت احمدیہ زندہ باد، احمدیت زندہ باد کے نعرے لگائے۔ پھر سیرالیون میں جماعتی ترقی کے بارہ میں بیان کیا اور بتایا کہ جماعت کے تعلیمی اداروں سے فارغ التحصیل طلباء اس وقت اپنے ملک میں ممبر آف پارلیمنٹ، وزرا، چیفس اور پیراماؤنٹ چیفس وغیرہ کے ممتاز عہدوں پر فائز ہیں۔ یہ افراد جماعت کے جلسوں میں بھی شامل ہوتے ہیں۔

محترم M.P بایو صاحب نے خاکسار کو سٹیج پر بلا کر سیرالیون کے 50ویں یوم آزادی کے موقع پر بنی ہوئی ایک شرٹ تحفہ دی جس پر سیرالیون کا Logo بنا ہوا تھا۔ اور خاکسار کو سیرالیون میں جو خدمت کا موقع ملا تھا اس کا شکریہ کے ساتھ مختصر تذکرہ کیا۔

ان کے بعد عزت مآب جناب سفیر صاحب سیرالیون نے تقریر کی۔ آپ نے اس تقریب کے انعقاد پر جماعت احمدیہ کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا۔ سیرالیون کے لیے جماعت احمدیہ کی خدمات کا تذکرہ کیا اور آزادی کے بعد سے اب تک جو ترقی سیرالیون میں ہوئی اس کا ذکر کیا۔

اس کے بعد سیرالیون سکولوں کے سابق طلباء نے مل کر احمدیہ سکولوں کا ترانہ پڑھا۔

ترانے کے بعد خاکسار نے تمام احباب کا شکریہ ادا کیا اور حاضرین محفل سے گزارش کی کہ وہ احباب جنہوں نے کسی بھی رنگ میں افریقہ کے ملک میں کوئی خدمت کی ہے مائیک پر آکر اپنا مختصر سا تعارف کرائیں اور بتائیں کہ انہیں کس ملک میں کس جگہ پر کس حیثیت سے خدمت کی سعادت ملی ہے۔ چنانچہ بہت سے حاضرین نے تعارف کرایا۔

خاکسار نے سفیر صاحب سیرالیون اور آرگنائزر کمیٹی کے ممبران مکرم M.P Bayoh صاحب اور دیگر معزز مہمانان کا شکریہ ادا کیا اور ساتھ ہی یہ بھی کہا کہ ہم سیرالیون میں خدمات بجالا رہے ہیں لیکن امریکہ میں بھی آپ کی خدمت کرنا چاہتے ہیں اور وہ یہ کہ ہماری بیت الذکر کے دروازے آپ سب پر ہر وقت کھلے ہیں۔ آپ جب چاہیں، نماز جمعہ عیدین اور دوسری تقاریب کے لیے تشریف لا سکتے ہیں نیز اتوار کو کلاس ہوتی ہے جس میں آپ اپنے بچوں کو (دینی) علوم حاصل کرنے کے لیے بھیج سکتے ہیں۔

خاکسار نے Mr. Anderson Steve پادری صاحب کا بھی شکریہ ادا کیا جو ہماری بیت الذکر کی ہمسائیگی میں رہتے ہیں اور خاکسار کی دعوت پر اس تقریب میں شامل ہوئے تھے۔

اس تقریب میں سیرالیون کے قریباً 130 سے زائد احباب مرد و زن اور بچوں نے شمولیت کی اور 25، 30 افراد جماعت احمدیہ کے شامل ہوئے۔

محترم امیر صاحب نے اس تقریب کے اختتام پر دعا کرائی اور اور پھر حاضرین کو ڈنر پیش کیا گیا۔ ڈنر میں خصوصیت کے ساتھ سیرالیون کا کھانا بھی بنوایا گیا تھا۔

تجربہ شدہ صداقت

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

یہ ایسی چیز ہے، اتنی بڑی صداقت ہے اور اتنی دفعہ میں نے اس کا تجربہ کیا ہے کہ دنیا کی موجودات اور مشاہدات میں سے اسے زیادہ ہی یقینی سمجھتا ہوں۔ میں نے اپنی ذات کے متعلق دیکھا ہے جب بھی خداتعالیٰ کے لئے نفس کو خالی کیا اتنی معلومات حاصل ہوئیں جو پہلے وہم و گمان میں بھی نہ تھیں۔ خداتعالیٰ کے فرشتے ایسی کھڑکی کھول دیتے ہیں کہ یوں معلوم ہوتا ہے سارے علوم اسی میں سے گزر کر جاتے ہیں۔ پس اگر کوئی اپنے آپ کو سچ مچ خداتعالیٰ کے آگے ڈال دے تو خداتعالیٰ اسے اس مقام پر پہنچنے کی توفیق دے گا جہاں اس کا منشاء ظاہر ہو جاتا ہے۔ کبھی اس کے اپنے دل کے ذریعہ، کبھی الہام کے ذریعہ جیسے انبیاء کو۔ کبھی غیر نبی بھی ذریعہ بن جاتا ہے جیسے اذان ہے۔ یہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو الہام نہیں کی گئی تھی بلکہ ایک صحابی کو الہام کی گئی تھی۔ پس دیکھو اتنی برکت والی چیز براہ راست رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نہ بتائی گئی بلکہ آپ کے ایک ادنیٰ غلام اور خادم کے ذریعہ بتائی گئی۔ جب اللہ تعالیٰ کے نبیوں تک کو شریعت کے امور بعض غیر نبیوں کے ذریعہ سے بتائے جاتے ہیں تو کوئی وجہ نہیں کہ عقل میری یا آپ کی ہی صحیح ہو۔ ہوسکتا ہے کہ ہمیں اپنے چھوٹے سے چھوٹے بھائی کے ذریعہ ایسی بات بتائی جائے کہ وہ ہمیں کامیابی تک پہنچا دے۔

(خطابات شوریٰ جلد1 ص530)

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

22

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ جرمنی و ہالینڈ

بیت القادر کا سنگ بنیاد۔ تقریب آمین۔ معزز مہمانوں سے ملاقات

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب۔ ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

10 اکتوبر 2011ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح ساڑھے چھ بجے بیت الحمد ناکسکو (ڈنمارک) میں تشریف لاکر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز واپس ہوٹل تشریف لے آئے۔

جرمنی کے لئے روانگی

آج پروگرام کے مطابق ناکسکو (Nakskov) سے واپس ہمبرگ (جرمنی) کے لئے روانگی تھی۔ صبح سوا دس بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے رہائشی اپارٹمنٹ سے باہر تشریف لائے اور اس موقعہ پر موجود احباب کو ازراہ شفقت شرف مصافحہ سے نوازا۔ البانین فیملیز بھی اس موقعہ پر اپنے پیارے آقا کو الوداع کہنے کے لئے موجود تھیں۔ خواتین نے شرف زیارت حاصل کیا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنا ہاتھ بلند کرکے سب کو السلام علیکم کہا اور دس بجکر بیس منٹ پر ڈنمارک کی بندرگاہ Rodby کے لئے روانگی ہوئی۔

پولیس کی سپیشل برانچ کے افسر جو کل دوپہر سے اپنی سیکیورٹی کی ڈیوٹی پر مامور تھے۔ صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ بندرگاہ تک آئے اور حضور انور کو روانہ کرکے پھر واپس گئے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ دس بجکر پینتالیس منٹ پر بندرگاہ پر پہنچے اور دس بجکر پچپن منٹ پر Scandeline کی فیری Prinsesse Benedikte میں سوار ہوئے۔ فیری اپنے وقت پر گیارہ بجے جرمنی کی بندرگاہ Puttgarten کے لئے روانہ ہوئی۔

جرمنی آمد

قریباً پینتالیس منٹ کے سفر کے بعد گیارہ بجکر پینتالیس منٹ پر فیری Ferry جرمنی کی پورٹ Puttgarten پر لنگر انداز ہوئی اور پانچ منٹ کے وقفہ کے بعد قافلہ کی گاڑیاں فیری سے باہر آئیں۔ بندرگاہ پر امیر صاحب جرمنی عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب مربی انچارج جرمنی حیدر علی ظفر صاحب، الیاس مجوکہ صاحب جنرل سیکرٹری اور صدر صاحب خدام الاحمدیہ مظفر عمران صاحب خدام کی سیکیورٹی کے ساتھ حضور انور کے استقبال کے لئے موجود تھے۔

ہمبرگ کے لئے روانگی

جونہی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی گاڑی بندرگاہ سے باہر آئی۔ امیر صاحب جرمنی کی گاڑی نے قافلہ کو Escort کیا اور یہاں سے ہمبرگ کے لئے روانگی ہوئی۔ خدام الاحمدیہ جرمنی کی سیکیورٹی ٹیم کے بارہ خدام حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دورہ ناکسکو (ڈنمارک) سے ایک روز قبل ہمبرگ سے ڈنمارک چلے گئے تھے اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دورہ ناکسکو کے دوران خدام الاحمدیہ ڈنمارک کی سیکیورٹی ٹیم کے ساتھ مل کر بڑی مستعدی سے دن رات سیکیورٹی کے فرائض سرانجام دیئے۔ جرمنی کے ان خدام کی گاڑیاں بھی ناکسکو سے ہمبرگ واپسی پر قافلہ کے ساتھ تھیں۔ اسی طرح امیر صاحب ڈنمارک محمد زکریا خان صاحب، مربیان سلسلہ ڈنمارک نعمت اللہ بشارت صاحب اور محمد اکرم محمود صاحب، نیشنل عاملہ کے ممبرز رضوان اشرف صاحب سیکرٹری مال، محمد اشرف صاحب ایڈیشنل سیکرٹری مال اور صدر صاحب خدام الاحمدیہ ڈنمارک مع اپنی سیکیورٹی ٹیم کے ناکسکو سے ہمبرگ جرمنی تک قافلہ کے ساتھ تھے۔

Puttgarten بندرگاہ سے ہمبرگ تک کا فاصلہ 165 کلومیٹر ہے۔

بیت الرشید میں استقبال

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی دوپہر دو بجکر دس منٹ پر بیت الرشید ہمبرگ تشریف آوری ہوئی۔ جہاں احباب جماعت ہمبرگ مرد وخواتین اور بچے بچیوں نے بڑی تعداد میں اپنے پیارے آقا کا استقبال کیا۔ مرد احباب نے پُرجوش اور والہانہ انداز میں نعرے بلند کئے۔ بچوں اور بچیوں نے دعائیہ اور خیر مقدمی گیت پیش کئے۔ ہر چھوٹا بڑا اپنے ہاتھ ہلا کر اپنے پیارے آقا کو خوش آمدید کہہ رہا تھا۔ حالانکہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ہمبرگ میں چھ دن قیام کرکے صرف ایک دن کے لئے ڈنمارک گئے تھے اور ایک روز کے وقفہ کے بعد واپس ہمبرگ تشریف لائے تھے لیکن احباب جماعت ہمبرگ نے جس بھرپور طریق سے اپنے پیارے آقا کا استقبال کیا اس سے یوں لگتا تھا کہ جیسے ایک لمبے عرصہ بعد ہمبرگ میں حضور انور کی آمد ہوئی ہے۔

بیت الرشید کا بیرونی احاطہ مرد وخواتین اور بچوں، بچیوں سے بھرا ہوا تھا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنا ہاتھ بلند کرکے سب کو السلام علیکم کہا اور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دو بجکر پچیس منٹ پر بیت الرشید میں تشریف لاکر نماز ظہر وعصر جمع کرکے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد مکرم امیر صاحب ڈنمارک نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے واپس ڈنمارک جانے کی اجازت چاہی اور اپنے وفد کے ساتھ شرف مصافحہ حاصل کیا۔ بعد ازاں حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

پچھلے پہر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دفتری ڈاک ملاحظہ فرمائی اور ہدایات سے نوازا۔ پروگرام کے مطابق چھ بجکر پینتالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت الرشید میں تشریف لائے جہاں نیشنل مجلس عاملہ لوکل امارت ہمبرگ، ہمبرگ کے حلقہ جات کے صدران، شعبہ عمومی، شعبہ ایم ٹی اے، شعبہ ضیافت اور حفاظت خاص و دیگر شعبوں نے مختلف گروپس کی صورت میں حضور انور کے ساتھ تصاویر بنوانے کی سعادت پائی۔

تصاویر کے پروگرام کے بعد سات بجکر پانچ منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ازراہ شفقت مکرم ندیم احمد صاحب، مکرم طاہر احمد صاحب اور مکرم آصف ملک صاحب کے گھروں میں کچھ دیر کے لئے تشریف لے گئے۔

سات بجکر چالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز واپس بیت الرشید تشریف لے آئے اور اپنے دفتر تشریف فرما ہوئے اور ڈاک ملاحظہ فرمائی۔

تقریب آمین

آٹھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بیت الرشید تشریف لائے اور تقریب آمین کا پروگرام ہوا۔ درج ذیل 18 خوش نصیب بچوں اور 13 بچیوں سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے قرآن کریم کا کچھ حصہ سنا۔

عزیزم مبارث احمد، عادل احمد طور، شویز احمد، فضیل کمال، آکاش احمد، نبیل احمد، باسل احمد محمود، امن احمد اختر، تکریم احمد مرزا، خاقان احمد، فاران احمد ابن قیصر احمد باجوہ، آصف نوید، حسان احمد سلام، انتصار احمد سندھو، ایشان احمد بٹ، فاران احمد ابن احمد حسن، برہان محمود، رحمٰن بٹ، عزیزہ آنوش احمد، سلمانہ اریبہ الدین، ماہ رخ، لاریب اختر، دعا احمد، عروج احمد، حمنہ احمد، ماریہ ثناء، عالیہ بٹ، عائشہ قدسیہ سندھو، جاذبہ بٹ، نورم کمال اور عمارہ جاوید۔

آخر پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کروائی۔ نیز حضور انور نے فرمایا میں نے اور جگہ بھی آمین کروائی ہے۔ ناروے میں بھی ہوئی ہے۔ وہاں بچوں اور بچیوں دونوں نے بہت اچھا قرآن کریم پڑھا ہے۔ تلفظ اور ادائیگی دونوں بہت اچھی تھیں اور خوش الحانی بھی اچھی تھی۔ یہ نہیں کہ ایک دفعہ قرآن پڑھ کر ختم کرلیا بلکہ روزانہ اس کی تلاوت ہونی چاہئے۔ اس طرف توجہ دیں۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز مغرب وعشاء جمع کرکے پڑھائیں۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی جائے رہائش پر تشریف لے گئے۔

آج ناکسکو (ڈنمارک) کے اخبار Folktidende نے اپنی 10 اکتوبر 2011ء کی اشاعت میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی تصویر شائع کرکے حضور انور کی ناکسکو میں آمد کی خبر دی اور لکھا کہ ”خلیفہ وقت ناکسکو وزٹ کررہے ہیں“۔

11 اکتوبر 2011ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح ساڑھے چھ بجے بیت الرشید میں تشریف لاکر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

Vechta کے لئے روانگی

آج پروگرام کے مطابق ہمبرگ سے جماعت Vechta کے لئے روانگی تھی۔ وہاں بیت الذکر کے سنگ بنیاد کے پروگرام کے بعد جماعت Osnabruk سے ہوتے ہوئے نن سپیٹ ہالینڈ کے لئے روانگی تھی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز صبح دس بجکر پینتالیس منٹ پر اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے۔ بیت الرشید کا بیرونی احاطہ احباب جماعت مرد وخواتین اور بچوں بچیوں سے

بھرا ہوا تھا۔ ایک طرف خدام کا گروپ الوداعی دعائیہ نظمیں پڑھ رہا تھا تو دوسری طرف بچیاں کورس کی صورت میں دعائیہ نظم ع

جاتے ہو مری جاں خدا حافظ و ناصر

پیش کر رہی تھیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز قریباً بیس منٹ تک احباب کے درمیان رونق افروز رہے۔ اس دوران بعض جماعتی عہدیداران نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے شرف مصافحہ حاصل کیا۔ خواتین مسلسل شرف زیارت سے فیضیاب ہو رہی تھیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ ازراہ شفقت مرد احباب کے سامنے سے گزرتے ہوئے بیرونی گیٹ تک تشریف لے گئے اور اپنا ہاتھ بلند کر کے سب کو السلام علیکم کہا پھر خواتین کی طرف تشریف لائے جو ایک علیحدہ حصہ میں کھڑی تھیں اور ہاتھ بلند کر کے السلام علیکم کہا۔ بعدازاں حضور انور نے دعا کروائی اور قافلہ گیارہ بجکر پانچ منٹ پر بیت الرشید ہمبرگ سے Vechta کے لئے روانہ ہوا۔

Vechta آمد

ہمبرگ سے Vechta کا فاصلہ 180 کلومیٹر ہے۔ قریباً سوا دو گھنٹے کے سفر کے بعد ایک بجکر بیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی Vechta میں تشریف آوری ہوئی۔ جہاں مقامی احباب جماعت مرد و خواتین اور بچوں بچیوں نے اپنے پیارے آقا کو خوش آمدید کہا۔ بچے اور بچیاں بلند آواز میں دعائیہ اور استقبالیہ گیت پڑھ رہے تھے۔ احباب نے نعرے بلند کئے۔ جونہی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز گاڑی سے باہر تشریف لائے تو ریجنل امیر مبشر احمد صاحب، لوکل صدر جماعت محمد اشرف صاحب اور معلم سلسلہ مشہود احمد طور صاحب نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو خوش آمدید کہتے ہوئے شرف مصافحہ حاصل کیا۔ حضور انور نے اپنا ہاتھ بلند کر کے سب کو السلام علیکم کہا اور مارکی میں تشریف لے آئے۔ جہاں باقاعدہ تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ عزیزم محمد طارق صاحب نے تلاوت قرآن کریم اور اس کا اردو ترجمہ پیش کیا۔ جبکہ بعدازاں طلحہ احمد بٹ صاحب نے اس کا جرمن ترجمہ پیش کیا۔

ڈپٹی میئر کا ایڈریس

اس کے بعد ڈپٹی میئر Vechta، Claus Dalinghaus صاحب نے اپنا ایڈریس پیش کیا۔ موصوف نے کہا۔ گزشتہ سال 3 اکتوبر کو جرمنی کے وزیراعظم نے ایک بیان دیا تھا جو بالکل حقیقت پر مبنی تھا کہ (دین حق) جرمنی کا باقاعدہ حصہ بن چکا ہے۔ شہر Vechta میں اس کی تصدیق سڑکوں پر بنائی گئی مختلف (بیوت الذکر) کر رہی ہیں اور آج کا یہ دن بھی جبکہ آپ کی (بیت) کا سنگ بنیاد رکھا جا رہا ہے۔ وزیراعظم کے بیان کی تصدیق کر رہا ہے۔

موصوف نے کہا آج آپ کی (بیت الذکر) کے، آپ کے اس روحانی گھر کے سنگ بنیاد کی تقریب کے موقع پر مجھے یہ اعزاز حاصل ہو رہا ہے کہ میں آپ کو شہر Vechta کے رہنے والے لوگوں کی طرف سے سلام پیش کر رہا ہوں۔ شہر Vechta میں دنیا کے مختلف اقوام اور مذاہب سے تعلق رکھنے والے لوگ ہیں۔ مثلاً ترکی، رشین اور دیگر اقوام کے بھی ان سب نے ادھر ایک امن کا معاشرہ قائم کیا ہوا۔

موصوف نے کہا آپ کے یہاں (بیت الذکر) بنانے سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ آپ اپنے آپ کو معاشرہ میں شامل کرتے ہوئے، معاشرہ کا حصہ بنتے ہوئے ادھر مستقل رہائش رکھنا چاہتے ہیں اور اپنی (بیت الذکر) کی تعمیر سے لوگوں کو بڑی فراخدلی کے ساتھ خوش آمدید کہتے ہیں اور جرمنی کے ہر ایک رہنے والے کے ساتھ بات چیت کے لئے اپنا دروازہ کھول کر رکھتے ہیں۔

1997ء میں جرمنی میں بہت ساری (بیوت الذکر) نے اپنے دروازے عوام کے لئے کھولے رکھے ہیں۔ اس طرح آپس میں پہچان بڑھتی ہے اور ایک دوسرے کے لئے عزت و احترام بڑھتا ہے۔ جس کی وجہ سے ایک پُرامن معاشرہ پیدا ہوتا ہے۔ میں امید کرتا ہوں کہ آپ بھی ایسا کریں گے اور وقت ہوا تو میں خود بھی آپ کے اس طرح کے پروگراموں میں شامل ہونے کی کوشش کروں گا۔

موصوف ڈپٹی میئر نے آخر پر کہا۔ آپ کی آج کی دعوت کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں اور جماعت کو اپنی نیک تمنائیں پیش کرنا چاہتا ہوں۔

امیر صاحب جرمنی کا ایڈریس

میئر کے ایڈریس کے بعد مکرم امیر صاحب جرمنی نے اپنا تعارفی ایڈریس پیش کیا اور Vechta شہر کا تعارف کرواتے ہوئے بتایا کہ یہ شہر وفاقی سٹیٹ Niedersachsen کے مغرب میں 32 ہزار کی آبادی پر مشتمل ہے اور یہ Vechta ضلع کا دارالحکومت اور سب سے بڑا شہر ہے۔ اس شہر کی تاریخ گیارہویں صدی میں جا ملتی ہے جب شمالی جرمنی کے داخلی راستوں میں سے ایک راستہ پر قلعہ تعمیر کیا گیا۔ اس قلعہ کے اردگرد پھر آہستہ آہستہ لوگ آ کر آباد ہونا شروع ہوئے۔ 16ویں صدی میں چند حملوں اور 30 سالہ جنگ اور اس کے علاوہ ایک مرتبہ ایک وسیع پیمانہ پر لگنے والی آگ نے اس شہر کے وسیع حصہ کو تباہ کر دیا۔ اس کے باوجود Vechta شہر کے باسیوں نے اسے پھر سے آباد کیا۔ یہ شہر ایک لوک میلہ کی وجہ سے بھی مشہور ہے جو 1924ء سے ہر سال موسم گرما میں یہاں منعقد کیا جاتا ہے۔

اس شہر میں جماعت احمدیہ کا قیام 1986ء میں ہوا۔ آغاز میں جماعت کے ممبران کی تعداد صرف چھ تھی۔ شروع سے ہی یہاں کی جماعت پروگراموں، مجالس کے انعقاد اور بک سٹال لگانے میں بہت فعال ہے۔ اس جماعت میں تین جرمن احباب کو بھی احمدیت قبول کرنے کی توفیق ملی ہے۔

یہاں سب سے پہلے 1999ء میں ایک پلاٹ دیکھا گیا لیکن حکومتی اداروں کی طرف سے بعض ٹیکنیکل وجوہات کی وجہ سے اجازت نہ مل سکی۔

موجودہ پلاٹ جون 2010ء میں خریدا گیا۔

اس پلاٹ کا رقبہ 1998 مربع میٹر ہے اور 55 ہزار یورو میں خریدا گیا۔ امسال 2011ء میں شہری انتظامیہ نے یہاں بیت کی تعمیر کی اجازت دی ہے۔

امیر صاحب جرمنی کے ایڈریس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس تقریب سے خطاب فرمایا۔

حضور انور کا خطاب

تشہد، تعوذ اور تسمیہ کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

الحمد للہ کہ آج جماعت Vechta کو (بیت الذکر) بنانے کی توفیق مل رہی ہے۔ میں ڈپٹی میئر کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ انہوں نے (بیت الذکر) کے مقصد، ایک حقیقی ...... کے مقصد اور ایک حسین معاشرے کی تصویر اپنے ایڈریس میں کھینچ دی۔ وہ باتیں جو (بیت الذکر) کے بارے میں مجھے کہنی چاہئے تھیں وہ پہلے ہی کہہ چکے ہیں۔ لگتا ہے اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہاں کی جماعت کا ایک اچھا اثر ان لوگوں پر قائم ہے اور یہی چیز ہے جس نے ان کو مجبور کیا ہے کہ آپ کو ایک اچھے علاقہ میں اور اچھی قیمت پر (بیت الذکر) بنانے کے لئے زمین مہیا کر دیں۔

میئر صاحب نے یہ بھی کہا کہ تمام اچھی باتیں ایک دوسرے کی، ایک اچھے ماحول میں ہمیں لینے کی کوشش کرنی چاہئے اور ...... تو یہی وہ جس کو آنحضرت ﷺ کا حکم ہے کہ ہر اچھی چیز مومن کی کھوئی ہوئی میراث ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ پس قطع نظر اس کے کہ ایک اچھی چیز، ایک اچھی بات کس کی طرف سے مل رہی ہے، کس کے منہ سے نکل رہی ہے، وہ فوری طور پر ایک حقیقی مومن کو لینی چاہئے، اس کو اختیار کرنا چاہئے، تبھی ایک مومن نیکیوں میں بھی بڑھ سکتا ہے اور نیکیوں میں بڑھنے کے ساتھ ساتھ اللہ سے قریبی تعلق بھی اس کا پیدا ہوتا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ یہ (بیت الذکر) جو بن رہی ہے اور (-) بیت القادر اس کا نام رکھا گیا ہے۔ آج دنیا میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ کی (بیوت الذکر) بڑی تیزی سے تعمیر ہو رہی ہیں۔ پاکستان میں جہاں احمدیوں پر ظلم ہو رہے ہیں، ہماری (بیوت الذکر) کو کہنے سے روکا جا رہا ہے، بعض جگہ (بیوت الذکر) گرائی جا رہی ہیں، بعض جگہ ...... کو ...... کی شکل دینے سے منع کیا جا رہا ہے وہاں اللہ تعالیٰ کی قدرت یہ جلوے دکھا رہی ہے۔ قادر کے کاروبار اس طرح بھی نمودار ہو رہے ہیں کہ دنیا میں ہر جگہ (بیوت الذکر) کی تعداد ہر سال بڑھتی چلی جا رہی ہے۔ پس یہ تعداد بڑھنا حقیقی معانی میں ہمیں اس وقت فائدہ دے گا جب ہم (بیوت الذکر) کی آبادی کی طرف بھی توجہ دیں، اپنی نمازوں کی طرف بھی توجہ دیں، اپنا خدا تعالیٰ سے تعلق پیدا کرنے کی طرف توجہ دیں اور پھر ہر نیکی کی بات اختیار کرتے ہوئے آپس میں بھی نیکیوں کو فروغ دیں اور اس علاقہ میں بھی یہاں کے رہنے والوں کو بھی ان نیکیوں کی طرف متوجہ کریں تاکہ ان لوگوں کو پتہ لگے کہ ...... کی حقیقی تصویر کیا ہے اور بندہ کا خدا سے تعلق کس طرح پیدا ہوتا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ اگر ہم بندوں کے حقوق نہیں ادا کرنے والے ہوں گے، تو خدا تعالیٰ کے حق بھی ادا کرنے والے نہیں ہوں گے اور نہ ہی ان لوگوں میں اس (دعوت) کو عام کر سکتے ہیں کہ ...... ایک ایسا مذہب ہے جو بندے کا خدا تعالیٰ کے ساتھ تعلق جوڑتا ہے اور اس زمانہ میں حضرت مسیح موعود نے آ کر اس بات کی تجدید کی ہے کہ میں اس مقصد کے لئے بھیجا گیا ہوں کہ بندہ کا خدا کے ساتھ تعلق جوڑوں اور آپس میں ایک دوسرے کے حقوق ادا کرنے کی طرف لوگوں کو توجہ دلاؤں۔ پس اس مقصد کو لے کر ہر جگہ، ہر احمدی کو اپنا ایک امتیازی نشان ظاہر کرنا چاہئے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا امیر صاحب نے ذکر کیا کہ یہ اتفاق ہے کہ یہاں کی اس شہر کی آبادی 32 ہزار ہے اور اس وقت جماعت احمدیہ کی تعداد جرمنی میں بھی 32 ہزار ہے۔ لیکن یہ اتفاق، اگر حقیقی مومنانہ روح ہمارے اندر ہو گی، اگر ہم حقیقی عبادت گزار ہوں گے تو اس شہر کی آبادی میں بھی، ہماری آبادی بڑھ رہی ہو گی اور جماعت احمدیہ کی آبادی اس نسبت سے کئی گنا بڑھے گی جس نسبت سے اس شہر کی یا کسی بھی شہر کی آبادی بڑھ رہی ہو گی۔

پس ہماری یہ ذمہ داری ہے۔ ہم نے یہاں 32 ہزار پر اکتفاء نہیں کرنا۔ چند سال پہلے، دس سال پہلے، بیس سال پہلے ہم چند تھے تو اب

دسیوں میں یا سینکڑوں میں ہوگئے ہیں۔ پس اس بات کا خیال رکھیں کہ ایسے لوگوں کی آبادی کا بڑھانا جو اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنے والے ہوں، ہر فرد جماعت کا کام ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہاں مقامی لوگوں میں سے بھی احمدیت میں شامل ہوئے۔ تو اگر آپ لوگوں کے نیک اثر ہوں گے، نیک عمل ہوں گے، عبادت کی طرف توجہ ہوگی، (بیت الذکر) کا حق ادا کر رہے ہوں گے، ماحول کا حق ادا کر رہے ہوں گے، معاشرے کا حق ادا کر رہے ہوں گے، لوگوں میں پیار و محبت اور بھائی چارے کی فضاء کی تعلیم و ترویج کر رہے ہوں گے تو انشاء اللہ تعالیٰ آپ کی آبادی کئی گنا بڑھتی چلے جائے گی اور (بیت الذکر) کی تعمیر کا یہی مقصد ہے جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ جہاں ......کو متعارف کروانا ہو، وہاں (بیوت الذکر) بنانی شروع کر دو۔ پس اللہ کرے کہ آپ کی یہ (بیت الذکر) بھی اس مقصد کو پورا کرنے والی ہو اور آپ ......کی خوبصورت تعلیم اور خوبصورت تصویر اس علاقہ میں پیش کرنے والے ہوں۔ اللہ آپ کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

سنگِ بنیاد

خطاب کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس جگہ تشریف لے گئے۔ جہاں بیت القادر کا سنگ بنیاد رکھا جانا تھا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بنیادی اینٹ دعاؤں کے ساتھ نصب فرمائی۔ بعد ازاں حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا نے ایک اینٹ نصب فرمائی۔ اس کے بعد علی الترتیب درج ذیل جماعتی عہدیداران اور احباب کو ایک ایک اینٹ رکھنے کی سعادت نصیب ہوئی۔

مکرم عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب (امیر جماعت جرمنی)، عبدالماجد طاہر (ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن)، مکرم حیدر علی ظفر صاحب (مربی انچارج جرمنی)، مکرم منیر احمد جاوید صاحب (پرائیویٹ سیکرٹری)، ڈپٹی میئر Claus Dalinghaus صاحب، مکرم مشہود احمد ظفر صاحب (ریجنل مربی سلسلہ)، چوہدری افتخار احمد صاحب (نائب صدر اول انصار اللہ)، حافظ مظفر عمران صاحب (نیشنل صدر خدام الاحمدیہ جرمنی)، محترمہ امۃ الحی صاحبہ (صدر لجنہ اماء اللہ جرمنی)، اکرام اللہ چیمہ صاحب (نیشنل سیکرٹری وصایا)، مکرم مبشر احمد صاحب (ریجنل امیر)، مکرم محمد اشرف صاحب (صدر جماعت Vechta)، مکرم عتیق احمد صاحب (سیکرٹری تعلیم و تربیت)، مکرم نصیر احمد بٹ صاحب (زعیم انصار اللہ Vechta)، مکرم فخر احمد صاحب (قائد مجلس Vechta)، مکرمہ مبارکہ خانم صاحبہ (صدر لجنہ Vechta)

علاوہ ازیں واقفین نو میں سے درج ذیل دو بچوں نے بھی ایک ایک اینٹ رکھنے کی سعادت پائی۔ عزیزہ نادیہ احمد (واقفہ نو)، عزیزم عاقب محمود (واقف نو)

سنگ بنیاد کی اس تقریب کے دوران احباب جماعت زیر لب ربنا تقبل منا کی دعا کا ورد کرتے رہے۔

سنگ بنیاد کی یہ تقریب دو بجکر پانچ منٹ پر اپنے اختتام کو پہنچی۔ آخر پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کروائی۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز لجنہ کی مارکی میں تشریف لے گئے۔ جہاں خواتین شرف زیارت سے فیضیاب ہوئیں اور بچیوں نے دعائیہ نظمیں پیش کیں۔ حضور انور نے ازراہ شفقت بچیوں کو چاکلیٹ عطا فرمائیں۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مارکی میں تشریف لے آئے۔ جہاں مقامی جماعت نے ریفریشمنٹ کا انتظام کیا ہوا تھا۔

ریفریشمنٹ کے پروگرام کے بعد لوکل انتظامیہ اور عاملہ کے ممبران نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔ ڈپٹی میئر نے بھی حضور انور کے ساتھ تصویر بنوائی۔

اوسنابرگ میں آمد

بعد ازاں اڑھائی بجے پروگرام کے مطابق یہاں سے اوسنابرک (Osnabruk) کے لئے روانگی ہوئی۔ Vechta سے Osnabruk کا فاصلہ 60 کلومیٹر ہے۔ قریباً 40 منٹ کے سفر کے بعد سوا تین بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی بیت بشارت Osnabruk تشریف آوری ہوئی۔ مقامی احباب جماعت مرد و، خواتین اور بچوں اور بچیوں نے بڑے والہانہ انداز میں اپنے پیارے آقا کا استقبال کیا۔ احباب نے نعرے بلند کئے اور بچوں، بچیوں نے دعائیہ اور استقبالیہ گیت پیش کئے۔ خواتین بھی اپنے ہاتھ بلند کر کے حضور انور کو خوش آمدید کہہ رہی تھیں۔

جونہی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ گاڑی سے باہر تشریف لائے تو مکرم اشتیاق احمد صاحب ریجنل امیر، مکرم ساجد نسیم صاحب مربی سلسلہ اور مکرم رانا حفیظ احمد صاحب لوکل صدر جماعت نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کو خوش آمدید کہتے ہوئے شرف مصافحہ حاصل کیا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے ہاتھ بلند کر کے سب کو السلام علیکم کہا اور کچھ دیر کے لئے مشن ہاؤس کے رہائشی حصہ میں تشریف لے گئے۔

تین بجکر تیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بیت بشارت میں تشریف لا کر نمازیں ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائیں۔

نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مربی سلسلہ ساجد نسیم صاحب سے دریافت فرمایا کہ یہ ساری جماعت یہاں کی ہے۔ جس پر مربی سلسلہ نے بتایا کہ بعض احباب اردگرد کی جماعتوں سے بھی آئے ہیں۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ رہائش گاہ پر تشریف لے گئے اور دوپہر کا کھانا تناول فرمایا۔

بیت الذکر کے بیرونی احاطہ میں بڑا خوبصورت وسیع و عریض لان ہے۔ اسی لان کے ایک حصہ میں مرد احباب اور خواتین کے علیحدہ علیحدہ مارکیز لگائی ہوئی تھیں اور تمام مہمانوں کے لئے وسیع پیمانہ پر دوپہر کے کھانے کا انتظام کیا ہوا تھا۔

بیت بشارت

بیت بشارت Osnabruk جرمنی میں سو بیوت الذکر کی تعمیر کے منصوبہ کے تحت تعمیر ہونے والی ابتدائی بیوت الذکر میں سے ہے۔ اس کا افتتاح 2001ء میں ہوا تھا۔ دو میناروں کے ساتھ بیت بشارت بہت خوبصورت دکھائی دیتی ہے۔ اس میں رہائشی حصہ کے علاوہ لائبریری بھی ہے اور مقامی جماعت کا دفتر بھی ہے۔ کچن وغیرہ کی سہولت بھی حاصل ہے۔

26 ستمبر 2005ء کو Kiel جرمنی سے نن سپیٹ ہالینڈ جاتے ہوئے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بیت بشارت میں کچھ دیر کے لئے قیام فرمایا تھا اور ظہر و عصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائی تھیں۔

ساڑھے چار بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز رہائشی حصہ سے باہر تشریف لائے اور لجنہ کے ہال میں تشریف لے گئے۔ جہاں بچیوں نے نظمیں اور دعائیہ گیت پیش کئے اور خواتین نے شرف زیارت حاصل کیا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچیوں کو چاکلیٹ عطا فرمائے۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس موقع پر موجود تمام بچوں کو بھی چاکلیٹ عطا فرمائے۔

ہالینڈ کے لئے روانگی

اب یہاں سے پروگرام کے مطابق ہالینڈ کے لئے روانگی تھی۔ چار بجکر پچاس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دعا کروائی اور اپنا ہاتھ بلند کر کے سب کو السلام علیکم کہا اور قافلہ ہالینڈ کے لئے روانہ ہوا۔

یہاں Osnabruk سے نن سپیٹ (Nunspeet) ہالینڈ کا فاصلہ 170 کلومیٹر ہے۔ قریباً چالیس منٹ کے سفر کے بعد جرمنی، ہالینڈ کے بارڈر کے قریب ہائی وے کے اوپر واقع Hunye Ost Marche نامی ریسٹورنٹ کی بیرونی پارکنگ میں پہنچے۔

اس جگہ جماعت ہالینڈ سے آنے والے وفد نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا استقبال کیا۔

ہالینڈ سے حضور انور کے استقبال کے لئے آنے والے وفد میں مکرم ھبۃ النور فرحاخن صاحب امیر جماعت ہالینڈ، مکرم نعیم احمد صاحب مربی انچارج ہالینڈ، مکرم حامد کریم صاحب مربی ہالینڈ، مکرم مبشر چوہدری صاحب نائب امیر ہالینڈ، زبیر اکمل صاحب جنرل سیکرٹری، شعیب اکمل صاحب سیکرٹری مال، مکرم ڈاکٹر رشید احمد خان صاحب اور داؤد اکمل صاحب صدر خدام الاحمدیہ اپنی سیکیورٹی ٹیم کے ساتھ شامل تھے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت ان تمام احباب کو شرف مصافحہ بخشا۔

جرمنی سے مکرم امیر صاحب جرمنی عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب، مکرم حیدر علی ظفر صاحب نائب امیر و مربی انچارج جرمنی، مکرم الیاس مجوکہ صاحب نیشنل جنرل سیکرٹری، مکرم عبداللہ سپراء صاحب مکرم مظفر عمران صاحب صدر خدام الاحمدیہ جرمنی اپنے خدام کی سیکیورٹی ٹیم کے ساتھ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو الوداع کہنے کے لئے ہمبرگ سے ہی یہاں تک ساتھ آئے تھے۔

یہاں سے آگے ہالینڈ کے لئے روانگی سے قبل جرمنی سے ساتھ آنے والے وفد نے بھی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے شرف مصافحہ حاصل کیا۔ حضور انور کو الوداع کرتے ہوئے ان سبھی احباب کی آنکھوں سے آنسو جاری تھے۔

ہالینڈ میں آمد

یہاں سے نن سپیٹ ہالینڈ کا فاصلہ 145 کلومیٹر ہے۔ پانچ بجکر پینتیس منٹ پر یہاں سے آگے ہالینڈ کے لئے روانگی ہوئی۔ قریباً ایک گھنٹہ پچیس منٹ کے مزید سفر کے بعد سات بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی بیت النور نن سپیٹ تشریف آوری ہوئی۔

بیت النور میں استقبال

جماعت کے احباب مرد و خواتین اور بچے بچیاں اپنے پیارے آقا کی آمد کے منتظر تھے اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے استقبال کے لئے صف آراء تھے۔ جونہی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی گاڑی بیت النور پہنچی۔ بچیاں گروپس کی صورت میں خیر مقدمی نظمیں پیش کر رہی تھیں۔ اھلاً و سھلاً و مرحبا کے دعائیہ کلمات سے حضور انور کو خوش آمدید کہا جا رہا تھا۔ احباب ہر طرف سے اپنے ہاتھ ہلا کر اپنی عقیدت اور محبت کا اظہار کر رہے تھے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنا ہاتھ بلند کرکے سب کو بلند آواز سے السلام علیکم کہا اور اپنے رہائشی حصہ میں تشریف لے گئے۔

آٹھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بیت النور تشریف لاکر نمازیں مغرب وعشاء جمع کرکے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

12/اکتوبر 2011ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح چھ بجکر پینتالیس منٹ پر بیت النور میں تشریف لاکر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دفتری ڈاک ملاحظہ فرمائی اور ہدایات سے نوازا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دو بجے بیت النور تشریف لاکر نماز ظہر وعصر جمع کرکے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے رہائشی حصہ میں تشریف لے گئے۔

Amsteveen آمد

پونے چار بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور پروگرام کے مطابق ایمسٹرڈیم کے قریب آباد شہر Amsteleveen کے لئے روانگی ہوئی۔

مکرم مرزا فخر احمد صاحب ابن مکرم ڈاکٹر مرزا مبشر احمد صاحب کی رہائش اسی شہر میں ہے۔ شہر کے وزٹ کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا مکرم مرزا فخر احمد صاحب کے گھر تشریف لے گئے اور ازراہ شفقت قریباً ایک گھنٹہ یہاں قیام فرمایا۔ سوا سات بجے یہاں سے واپسی ہوئی اور آٹھ بجکر بیس منٹ پر بیت النور نن سپیٹ تشریف آوری ہوئی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آٹھ بجکر پینتیس منٹ پر بیت النور میں تشریف لاکر نماز مغرب وعشاء جمع کرکے پڑھائی۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

نن سپیٹ مشن

نن سپیٹ (Nunspeet) ہالینڈ میں جماعت احمدیہ کا مشن ہاؤس بیت النور 1985ء میں خریدا گیا۔ سوا ایکڑ رقبہ پر مشتمل اس کمپلیکس (Complex) میں چار بڑی عمارتیں ہیں۔ ابتداء میں یہ عمارت Recreation کے لئے بنائی گئی تھی۔ عمارت کا وہ بلاک جس میں بیت الذکر ہے۔ 1910ء میں تعمیر کیا گیا تھا۔ اس بلاک کے اوپر بائیس رہائشی کمرے ہیں اور غسل خانے وکچن اس کے علاوہ ہیں۔ دوسری بلڈنگ میں مختلف دفاتر ہیں۔ تیسرے بلاک میں بڑے بڑے ہال ہیں جو لجنہ کے زیر استعمال ہیں اور اسی بلاک میں اوپر والی منزل میں سات رہائشی فلیٹس بنائے گئے ہیں۔ ایک علیحدہ رہائشی بنگلہ اس کے علاوہ ہے۔

نن سپیٹ کے اس جماعتی مرکز بیت النور کا افتتاح حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنے دورہ ہالینڈ میں 13 ستمبر 1985ء کو فرمایا تھا۔ بیت مبارک ہیگ کے بعد ہالینڈ میں یہ جماعت کا دوسرا سنٹر ہے۔

13/اکتوبر 2011ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح چھ بجکر پینتالیس منٹ پر بیت النور میں تشریف لاکر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دفتری ڈاک ملاحظہ فرمائی اور دنیا کے مختلف ممالک اور جماعتی اداروں کی طرف سے آئے ہوئے خطوط اور رپورٹس پر ہدایات سے نوازا۔

سوا گیارہ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور نن سپیٹ (Nunspeet) کے مضافاتی علاقہ میں پیدل سیر کے لئے تشریف لے گئے۔ قریباً ایک گھنٹہ کی سیر کے بعد سوا بارہ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ واپس تشریف لائے۔ سیر سے واپس آتے ہوئے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے سائیکل استعمال فرمایا۔ بیت النور کے ساتھ ہی جنگل کا علاقہ شروع ہو جاتا ہے جس میں سیر کے لئے اور سائیکل چلانے کے لئے مختلف راستے اور ٹریک بنے ہوئے ہیں۔

دو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت النور تشریف لاکر نمازیں ظہر وعصر جمع کرکے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔ پچھلے پہر بھی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دفتری ڈاک ملاحظہ فرمائی اور مختلف ہدایات سے نوازا۔

ساڑھے سات بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے۔ امیر صاحب ہالینڈ، نیشنل سیکرٹری جائیداد، مکرم حمزہ صاحب آرکیٹیکٹ جماعت ہالینڈ اور احمدیہ آرکیٹیکٹ اینڈ انجینئرز ایسوسی ایشن یو۔کے کے دو ممبران مکرم عباس خان صاحب اور مکرم محبوب الرحمٰن صاحب نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کی۔ اس میٹنگ میں بیت النور (نن سپیٹ) کی مختلف عمارات اور بلاکس کی اندرونی وبیرونی مرمت، بعض تبدیلیاں اور بیت الذکر کی تعمیر کے حوالہ سے معاملات پیش ہوئے۔ مکرم عباس خان صاحب اور محبوب الرحمٰن صاحب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد پر لندن سے اس میٹنگ کے لئے حاضر ہوئے تھے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ہدایت فرمائی کہ A بلڈنگ جس میں اس وقت ایک ہال بطور بیت الذکر استعمال ہو رہا ہے کے اندرونی حصہ کی اور نئی سیڑھیوں کی اور موجودہ بیت الذکر والے حصہ کی جس کو کانفرنس ہال اور نمائش اور دعوت الی اللہ پروگراموں کے لئے استعمال میں لانے کی تجویز ہے، کی تفصیلی پلاننگ کی ضرورت ہے۔ حضور انور نے احمدیہ آرکیٹیکٹ ایسوسی ایشن یورپین چیپٹر کو اس پلاننگ کی ہدایت فرمائی۔

C بلڈنگ جہاں باقاعدہ بیت الذکر تعمیر کرنے کا پروگرام ہے۔ اس بارہ میں حضور انور نے ہالینڈ جماعت کے آرکیٹیکٹ مکرم حمزہ صاحب کو ہدایت فرمائی کہ وہ بیت الذکر اور باقی حصہ کی تفصیلی پلاننگ تین مختلف Options کے ساتھ تیار کرکے پیش کریں۔

اس جماعتی سنٹر کے چاروں طرف Fence لگانے، CCTV لگانے اور گیٹ لگانے کی حضور انور نے ہدایت فرمائی تاکہ سیکیورٹی کا بہتر انتظام ہو سکے۔

Almere جماعت میں بیت کی تعمیر کے حوالہ سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ہدایت فرمائی کہ نئی جگہ لے کر منظور شدہ نقشہ کے مطابق بیت الذکر کی تعمیر کی کارروائی کی جائے۔

یہ میٹنگ آٹھ بجکر پینتیس منٹ پر ختم ہوئی۔ اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت النور میں تشریف لاکر نماز مغرب وعشاء جمع کرکے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

مکرم نعیم احمد باجوہ صاحب

جماعت احمدیہ کونگو کنشاسا کیلئے

Diploma of Excellence کا ایوارڈ

مئی 2011ء میں Kanaga کانانگا میں تیسرا سالانہ جلسہ منعقد ہوا تھا۔ اس جلسہ میں کونگو میں انسانی حقوق کیلئے کام کرنے والی ایک تنظیم International action for justic and development کے صدر نے بھی شرکت کی تھی اور جماعت کی تعلیم، نظم وضبط اور قیام امن کیلئے مساعی کو بہت سراہا۔ بعدازاں انہوں نے مزید تحقیق کی اور فیصلہ کیا کہ جماعت کی خدمات کے اعتراف میں اپنی تنظیم کی طرف سے سند امتیاز پیش کی۔

چنانچہ ستمبر 2011ء میں کانانگا شہر کا دورہ کرنے کی توفیق عطا ہوئی تو اس دوران اس تنظیم نے جماعت احمدیہ کیلئے Dipolma of Excellence کا اعلان کیا۔ چنانچہ جماعتی روایات کے مطابق ایک سادہ اور پُروقار تقریب مشن ہاؤس میں مورخہ 30 ستمبر 2011ء کو منعقد ہوئی۔ اس تقریب میں احباب جماعت کے علاوہ بعض اہم سرکاری افسران اور معززین نے بھی شرکت کی۔

تنظیم کے صدر نے تقریب میں تقریر کی اور جماعت کی قیام امن کیلئے خدمات کو سراہا۔ اس موقع پر موجود کانانگا شہر کی میئر مادام ڈاکٹر Antoinette Kapinga نے یہ سند امتیاز خاکسار امیر ومربی انچارج کونگو کنشاسا کو عطا کی۔

تنظیم کے صدر نے اپنے خطاب میں کہا۔

آج کا دن بہت اہمیت کا حامل ہے ہم کانانگا میں Diploma of Excellence دینے کیلئے آئے ہیں۔ یہ سند امتیاز ہے جماعت احمدیہ کی انسانی حقوق کیلئے خدمات پر۔ یہ جماعت عالمی طور پر امن کیلئے کوشاں ہے۔ یہ جماعت بعض دوسری جماعتوں سے مختلف ہے جو شر انگیزی کی تائید کرتی ہیں۔ اسی لئے ہماری تنظیم نے انسانی حقوق کے دفاع کیلئے کام کرنے پر، یہ سند دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ ہم نے کنشاسا، لوبومباشی، کسانگانی میں سب سے جماعت کے بارے میں معلومات لیں اور جماعت کی کونگو میں سرگرمیوں کے بارے میں پتہ چلایا۔ ہم نے دیکھا کہ یہ جماعت دوسری ...... جماعتوں سے مختلف ہے۔ اس لئے ہم کانانگا آئے ہیں تاکہ قیام امن اور انسانی حقوق کے دفاع کی کوششوں کے اعتراف میں یہ سند امتیاز پیش کریں۔

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرم عبدالمجید زاہد صاحب قائمقام صدر جماعت احمدیہ کنری ضلع عمرکوٹ تحریر کرتے ہیں۔

خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ کنری کو مورخہ 13 نومبر 2011ء کو 13 طلباء پر مشتمل ایک کلاس کے بچوں کے قرآن کریم ترتیل کے ساتھ ختم کرنے پر تقریب آمین کے انعقاد کی توفیق ملی۔ تقریب کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا۔ بعدازاں محترم طاہر احمد خالد صاحب مربی سلسلہ کنری و ضلع عمرکوٹ نے کنری میں روزانہ باقاعدگی کے ساتھ چلنے والی 17 تعلیمی و تربیتی کلاسز کے بارے میں تفصیلی رپورٹ پیش کی۔ اس کے بعد محترم ناصر احمد واہلہ صاحب امیر ضلع عمرکوٹ نے فرداً فرداً تمام بچوں سے قرآن کریم سنا اور انعامات سے نوازا۔ تقریب کے آخر میں تمام بچوں اور مہمانوں کی خدمت میں ریفریشمنٹ پیش کی گئی اور دعا کے ساتھ اس مبارک تقریب کا اختتام ہوا۔

تقریب آمین

مکرم صوفی محمد اکرم صاحب سیکرٹری تعلیم القرآن حلقہ رفاہ عام کراچی تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی پوتی عافیہ سلطان واقفہ نو بنت مکرم محمد سلطان صاحب نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے چار سال دو ماہ کی عمر میں قرآن پاک کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے۔ مورخہ یکم اکتوبر 2011ء کو تقریب آمین ہوئی۔ محترمہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ حلقہ رفاہ عام کراچی نے قرآن کریم سنا اور محترم کیپٹن رانا بشارت احمد صاحب سیکرٹری تعلیم القرآن کراچی نے دعا کروائی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو قرآن کریم کو پڑھنے، سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

ایمبولینس کی فراہمی

ربوہ کے تمام احباب جماعت کو مطلع کیا جاتا ہے کہ جب بھی مریض کو ایمرجنسی کی صورت میں فضل عمر ہسپتال لانا مقصود ہو تو درج ذیل نمبرز پر فوری رابطہ فرمائیں اور متعلقہ کارکن کو ایمبولینس کی فراہمی کی تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

فون نمبرز: 047-6211373,6213909

6213970,6215646

Ext.: ایمبولینس سٹیشن: 184 استقبالیہ: 120

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

ولادت

مکرم رانا فاروق احمد صاحب مربی سلسلہ نظارت دعوت الی اللہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے مورخہ 27/اکتوبر 2011ء کو خاکسار کو پہلی پوتی سے نوازا ہے جو مکرم عمر احمد یحیٰی صاحب مربی سلسلہ کی بیٹی ہے۔ بچی کا نام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت شافیہ عمر عطا فرمایا ہے جو وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ نومولودہ مکرم رانا محمد نواز خاں صاحب کاٹھگڑھی کی نسل سے اور مکرم رانا سعید احمد خاں صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی نواسی ہے۔

اسی طرح مورخہ 9 نومبر 2011ء کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے خاکسار کو ایک نواسہ عطا فرمایا ہے جس کا نام حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت عدیل احمد عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم قریشی عبدالحلیم صاحب کا بیٹا اور مکرم قریشی امتیاز علی صاحب ولد مکرم قریشی افتخار علی صاحب کا پوتا ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ دونوں بچوں کو نیک، لائق اور خادم دین بنائے اور والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہوں اور جماعت کیلئے مفید وجود ثابت ہوں۔ آمین

ملازمت کے مواقع

کوکا کولا بیوریجز پاکستان کو مختلف شہروں میں آسامیوں کیلئے درخواستیں مطلوب ہیں۔

Kenwood اور Homage اپلائنسز بنانے والی کمپنی کو کیریئر بنانے کے خواہشمند سٹاف کی ضرورت ہے۔

Abacus Consulting کو جنرل مینیجر ٹیکنیکل، ڈپٹی جنرل مینیجر ٹیکنیکل، ڈپٹی جنرل مینیجر فنانس کی اشد ضرورت ہے۔

صوفی گروپ آف کمپنیز کو HR, Executive کی ضرورت ہے۔

HEC Campus میں واقع سائنس و ٹیکنالوجی میں آئی ٹی سپیشلسٹ/سیکرٹری (مرد/خاتون) کی ضرورت ہے۔

واپڈا ایمپلائز کوآپریٹو سوسائٹی گوجرانوالہ کو سیکرٹری، سیکیورٹی چیف اور مینیجر انجینئرنگ کی ضرورت ہے۔

نوٹ تمام اشتہارات کی تفصیل کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 20 نومبر 2011ء ملاحظہ فرمائیں۔

(نظارت صنعت و تجارت)

ولادت

مکرم عبدالرشید ارشد صاحب صدر محلّہ دارالعلوم شرقی نور ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے خاکسار کے بیٹے مکرم احمد حسیب صاحب انسپکٹر روزنامہ الفضل کو مورخہ 10 نومبر 2011ء کو ایک بیٹی کے بعد پہلا بیٹا عطا کیا ہے۔ پیارے آقا ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت وقف نو کی بابرکت تحریک میں قبول فرماتے ہوئے جاذب احمد نام عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم مرزا عبدالرزاق صاحب مرحوم کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے نومولود کیلئے درازی عمر، نیک، صالح اور والدین کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے نیز جماعت کا ایک مفید اور بابرکت وجود ثابت ہو۔ آمین

درخواست دعا

مکرم سید طاہر محمود ماجد صاحب نائب ناظر مال آمد ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم محمد اقبال بشیر صاحب نائب افسر خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ مورخہ 6 نومبر 2011ء کو احمد نگر جاتے ہوئے راستہ میں ایکسیڈنٹ سے زخمی ہو گئے۔ دائیں ٹانگ میں فریکچر ہو گیا ہے۔ ٹانگ کا آپریشن کر کے ہڈی کو جوڑا جائے گا۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ آپریشن کو ہر لحاظ سے کامیاب کرے اور شفاء کاملہ و عاجلہ عطا کرے۔ آمین

مکرم چوہدری رشید محمود کاہلوں صاحب صدر جماعت احمدیہ حلقہ سبزہ زار لاہور تحریر کرتے ہیں۔

میری پوتی صوفیہ عامر بنت مکرم ڈاکٹر عامر محمود کاہلوں صاحب میڈرڈ سپین تقریباً آٹھ دن کے بعد ہسپتال سے گھر آ گئی ہے۔ خدا کے فضل اب بہت بہتر ہے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

معلومات درکار ہیں

مکرم راشد احمد صاحب بلوچ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار بلوچ قوم میں احمدیت کا نفوذ کے عنوان سے ایک مقالہ تحریر کر رہا ہے۔ اس حوالہ سے گزارش ہے کہ جن احباب کے پاس اس عنوان سے متعلقہ معلومات ہوں وہ خاکسار کو اپنے رابطہ نمبر/ایڈریس سے مطلع فرمائیں۔ خاکسار ان کا ازحد ممنون ہو گا اور خود ان سے رابطہ کرے گا۔ بالخصوص رفقاء حضرت مسیح موعود، ان کی اولادیں، رشتہ دار، مربیان، معلمین، سماجی، معاشرتی، علمی لحاظ سے معروف شخصیات کے حالات زندگی، قبول احمدیت، قربانیاں اور مختلف تصاویر کی خاص ضرورت ہے۔

پوسٹل ایڈریس: کوارٹر نمبر 80 تحریک جدید دارالصدر جنوبی ربوہ

rashid_blouch@yahoo.com

سانحہ ارتحال

محترمہ ناصرہ منیر صاحبہ اہلیہ مکرم منیر احمد باجوہ صاحب فیکٹری ایریا احمد ربوہ لکھتی ہیں۔

میری والدہ محترمہ سکینہ بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم بشیر احمد صاحب بھٹی مرحوم مورخہ 10 نومبر 2011ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ وفات کے وقت ان کی عمر 80 سال تھی۔ 11 نومبر کو بعد نماز جمعہ محترم محمد الدین ناز صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد تعلیم القرآن نے بیت مبارک میں نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد محترم ضمیر احمد ندیم صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ مرحومہ 1/4 حصہ کی موصیہ تھیں۔ مکرم اقبال احمد بھٹی صاحب سابق باڈی گارڈ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی چھوٹی ہمشیرہ تھیں۔ مرحوم صوم وصلوٰۃ کی پابند، تہجد گزار عبادت گزار خلافت سے بے پناہ محبت کرنے والی، صدقہ و خیرات اور ہر مالی تحریک میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والی تھیں۔ مرحومہ نے اپنے پیچھے سوگواران میں دو بیٹے اور ایک بیٹی پوتے پوتیاں اور نواسے اور ایک نواسی یادگار چھوڑی ہیں۔ مرحومہ نے اپنے محلّہ فیکٹری ایریا سلام میں ایک لمبا عرصہ بطور سیکرٹری خدمت خلق اور اصلاح وارشاد کی خدمت کی توفیق پائی ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو محض اپنے فضل سے اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرمائے۔ مغفرت فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

دورہ نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل

مکرم منور احمد ججہ صاحب نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کے حصول کیلئے ملتان، لودھراں اور بہاولپور کے اضلاع کے دورہ پر ہیں۔ احباب جماعت، اراکین عاملہ، مربیان کرام اور صدران جماعت سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

نئے ذوق اور جدت کے ساتھ
گوندل بینکوئیٹ ہال اینڈ موبائل کیٹرنگ
خوبصورت انٹیریئر ڈیکوریشن اور لذیذ کھانوں کی لامحدود ورائٹی زبردست ائیر کنڈیشننگ
(بکنگ جاری ہے)
047-6212758,0300-7709458
0300-7704354,0301-7979258

خبریں

حسین حقانی سے استعفیٰ لے لیا گیا وزیر اعظم پاکستان نے سابق امریکی چیئرمین جوائنٹ چیفس آف سٹاف مائیک مولن کو پاک فوج کے خلاف مشتبہ خط کے معاملہ پر امریکہ میں تعینات پاکستانی سفیر حسین حقانی سے استعفیٰ لے لیا۔ حسین حقانی کو سرکاری سطح پر ہونے والی اعلیٰ سطحی تحقیقات کا سامنا کرنا پڑے گا جبکہ میمو کے اہم کردار منصور اعجاز نے تحقیقات میں شامل ہونے کیلئے پاکستان آنے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ جبکہ مستعفی سفیر حسین حقانی نے کہا ہے کہ ہر قسم کی انکوائری کا سامنا کرنے کیلئے تیار ہوں۔

چینی انجینئرز کے قافلے پر بم حملہ سوئی کے علاقہ جانی بیڑی میں چینی انجینئرز کے قافلے پر نامعلوم افراد کی طرف سے ریموٹ کنٹرول بم دھماکہ کیا گیا۔ جس کے نتیجے میں 5 سیکیورٹی اہلکار ہلاک اور 11 شدید زخمی ہو گئے۔ 6 زخمیوں کی حالت تشویشناک ہے۔ جبکہ تمام چینی انجینئرز محفوظ رہے۔

مردان میں گرلز سکول میں بم دھماکہ مردان میں لڑکیوں کے سرکاری سکول میں ریموٹ کنٹرول بم دھماکہ ہوا۔ جس کے باعث ایک پولیس اہلکار جاں بحق اور تین اہلکاروں سمیت 9 افراد زخمی ہو گئے۔ زخمیوں میں سے 2 کی حالت نازک ہے۔

پنجاب اور خیبر پختونخواہ کے مختلف علاقوں میں دھند شروع ڈی جی موسمیات نے کہا ہے کہ درجہ حرارت میں کمی کے باعث پنجاب اور خیبر پختونخواہ کے مختلف علاقوں میں دھند کا سلسلہ شروع ہو چکا ہے اور دھند کا یہ سلسلہ دسمبر کے تیسرے ہفتے تک جاری رہے گا۔

ایران اور لبنان میں سی آئی اے کے درجن سے زائد جاسوس گرفتار ایران اور لبنان میں امریکی سی آئی اے کے ایک درجن سے زائد جاسوسوں کو گرفتار کر لیا گیا ہے اور خدشہ ہے کہ انہیں جلد ہی تختہ دار پر لٹکا یا جائے گا۔

جکارتہ میں فٹ بال میچ کے دوران ہنگامہ آرائی جکارتہ میں جنوب مشرقی ایشین گیمز کے دوران ملائیشیا اور انڈونیشیا کے مابین فٹ بال میچ جاری تھا۔ بنگ کارنو سٹیڈیم کے تمام ٹکٹ فروخت ہو چکے تھے جبکہ میچ دیکھنے کیلئے ہزاروں کی تعداد میں مداح سٹیڈیم کے باہر موجود تھے ٹکٹ نہ ملنے پر وہ مشتعل ہو گئے اور دو ٹکٹ بوتھس کو آگ لگا دی۔ جس کے نتیجے میں 2 افراد ہلاک ہو گئے۔

امریکہ، برطانیہ اور کینیڈا کا ایران پر نئی پابندیاں عائد کرنے کا اعلان امریکہ، برطانیہ اور کینیڈا نے ایران پر نئی پابندیاں عائد کرنے کا اعلان کر دیا۔ امریکی وزیر خارجہ ہیلری کلنٹن کا کہنا ہے کہ ان پابندیوں سے ایران کی پیٹروکیمیکل انڈسٹری، آئل اینڈ گیس کمپنی اور فنانس کے شعبے متاثر ہوں گے۔ اور اگر ایران نے اپنا جوہری پروگرام جاری رکھا تو اس کے خلاف مزید پابندیاں بھی عائد کی جاسکتی ہیں جس کے بعد ایران عالمی برادری میں تنہا ہو کر رہ جائے گا۔

رواں سال کا آخری مکمل چاند گرہن 10 دسمبر کو ہوگا رواں سال کا آخری مکمل چاند گرہن 10 دسمبر کو ہوگا۔ آسٹریلوی ماہرین فلکیات کے مطابق چاند گرہن کا مجموعی دورانیہ 5 منٹ ہو گا۔ چاند گرہن آغاز میں یورپ، افریقہ اور روس کے مشرقی حصوں جبکہ اختتام پر میکسیکو، امریکہ اور کینیڈا کے بعض حصوں میں دیکھا جاسکے گا۔

گیسوں کے اخراج سے عالمی سطح پر حدت بڑھ رہی ہے ریفریجریٹرز، ایئر کنڈیشنرز اور آگ بجھانے کے آلات میں انسانوں کی بنائی گئی گیسوں کا استعمال عالمی سطح پر حدت میں اضافے کا باعث بن رہا ہے۔ اقوام متحدہ کی رپورٹ میں اس امر کا انکشاف کرتے ہوئے تجویز کیا گیا ہے کہ صنعتوں کو اس کا متبادل اختیار کرنا چاہئے۔ رپورٹ میں پیشگوئی کی گئی ہے کہ 2050ء تک ہائیڈروفلورو کاربونتریا ایچ ایف سی کا 9 بلین ٹن تک اخراج ہوگا جو فضا میں تحلیل ہوگی جو کہ انسانی خارج کردہ کاربن ڈائی آکسائیڈ کا تیسرا حصہ ہوگی۔ ایچ ایف سی 1990ء سے زمین کو محفوظ رکھنے والی تہہ اوزون کو متاثر کر رہی ہے۔

سائبیریا میں برف سے بنے مجسمے بنانے کا بین الاقوامی فیسٹیول شروع ہو گیا روس کے علاقہ سائبیریا کے شہر سالے ہارد میں برف سے بنے مجسمے بنانے کا بین الاقوامی فیسٹیول شروع ہو گیا۔ اس فیسٹیول کا موضوع ''دنیا کی جادوئی کہانیاں'' رکھا گیا ہے۔ مختلف ممالک سے تعلق رکھنے والی 10 ٹیمیں اس فیسٹیول میں حصہ لے رہی ہیں جو چند دنوں کے اندر برف اور لکڑی سے خوبصورت جادوئی شہر بنائیں گی۔

کیلیفورنیا میں شدید بارشیں امریکی ریاست کیلیفورنیا میں شدید بارشوں کے باعث ساحل کو جانے والی مرکزی شاہراہ کا 900 فٹ کا حصہ سمندر میں گر گیا۔ حکام نے کسی بھی خطرے سے بچنے کے پیش نظر مذکورہ شاہراہ کو کئی دنوں سے بند کر رکھا ہے۔

جنوبی کوریا کا بحری جہاز ڈوب گیا جنوبی کوریا کا مال بردار بحری جہاز بحیرہ جنوبی چین میں ڈوب گیا جس کے نتیجہ میں عملے کے 7 اراکین لاپتہ ہو گئے جنوبی کوریا کے حکام نے بتایا کہ پندرہ ہزار ٹن وزنی بحری جہاز خراب موسم کے باعث ہانگ کانگ کے جنوب میں پانی میں غرق ہو گیا۔ امدادی کارکنوں نے عملے کے 14 اراکین کو بچا لیا ہے جبکہ باقی کی تلاش جاری ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 24۔نومبر	
طلوع فجر	5:16
طلوع آفتاب	6:42
زوال آفتاب	11:55
غروب آفتاب	5:07

روشن کاجل
آنکھوں کی حفاظت اور خوبصورتی کیلئے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

احمدی بھائیوں کیلئے خصوصی رعایت
لیڈیز اینڈ جینٹس سوٹنگ شادی بیاہ کی فینسی اور کامدار ورائٹی دستیاب ہے
عزیز کلاتھ ہاؤس کارخانہ بازار چوک گھنٹہ گھر فیصل آباد
فون: 041-2623495-2604424

کوٹھی برائے کرایہ
تین منزلہ باب الابواب میں نئی عمارت
7 بیڈ روم اٹیچ باتھ۔ ڈرائنگ روم۔ کشادہ صحن
بجلی۔ پانی۔ گیس کی سہولیات میسر
رابطہ: سردار کرامت اللہ 34/21 دارالرحمت شرقی ربوہ
0476212315, 0332-0643845

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا
NASEEM JEWELLERS
23K/22K JEWELLERY SUPPLIERS
پروپرائٹر: میاں وسیم احمد
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دکان 6212837
Mob:03007700369

فریش فوڈ، فریش کریم، ڈرائی کیک، رس ملائی
شادی اور دیگر تقریبات پر مال آرڈر پر تیار کیا جاتا ہے
محمود سویٹ اینڈ بیکرز
اقصیٰ روڈ ربوہ :047-6215523
اقصیٰ چوک ربوہ
طالب دعا: اعجاز احمد: 0300-7716335
ریاض احمد: 0333-6704524

FR-10

گھریلو سامان برائے فروخت
8 کرسیوں والا ڈائننگ ٹیبل، ایک لکڑی والا صوفے کے درمیان والا ٹیبل شیشے کا لکڑی والا بھی، پنکھے 6 سیلنگ فین، سونی DVD پلیئر، Panasonic VCR اور گملے، 2 عدد موٹریں۔ بے بی پرام اور لیڈیز کپڑوں کی سیل بھی جاری ہے۔
نزد بیت الکرامہ رابطہ نمبر: 047-6213821

W.B
Waqar Brothers Engineering Works
پروپرائٹر: وقار احمد مغل
Surgical & Arthopedic instruments
Shop No.6 Shaheen Market Madni Road Mustfa Abad Dhurm pura Lahore 0300-9428050,0312-9428050

BETA®
PIPES
042-5880151-5757238